



रजिस्ट्री सं. डि/221

Registered No. D-221

भारत का राजपत्र

THE GAZETTE OF INDIA

دی گزٹ آف انڈیا

असाधारण EXTRAORDINARY

غیر معمولی

प्राधिकार से प्रकाशित
PUBLISHED BY AUTHORITY

اٹھارٹی سے شائع کیا گیا

सं. I	नई दिल्ली	सोमवार	17, नवम्बर	2014	26 कार्तिक,	1936 ('शक)	खंड IV
No. I	New Delhi	Monday	17, November	2014	26 Kartik,	1936 (Saka)	Vol. IV
نمبر I	نئی دہلی	پنج	17 نومبر	2014	26 کارٹک,	1936 (شک)	جلد IV

विधि और न्याय मंत्रालय

(विधायी विभाग)

नई दिल्ली, 09 अक्टूबर 2014/आश्विन 17, 1936 (शक)

“वाल्देन और बुजुर्ग शहरियों के लिए ज्ञान व नफ़क़ा और बहबूद ऐक्ट, 2007 जमा आदाओं शुमार ऐक्ट, 2008, साईंस और इंजीनियरिंग तहकीक बोर्ड ऐक्ट, 2008 और कानूनी इल्मे पैमाइश ऐक्ट, 2009” का उर्दू अनुवाद राशश्रपति के प्राधिकार से प्रकाशित किया जाता है और यह प्राधिकृत पाठ (केन्द्रीय विधि) अधिनियम, 1973 की थारा 2 के खंड (क) अधीन उसका उर्दू में प्राधिकृत पाठ समझा जाएगा।

MINISTRY OF LAW AND JUSTIC
(LEGISLATIVE DEPARTMENT)

New Delhi, 09 October 2014 / Asvina 17, 1936 (saka)

New Delhi, 09, October, 2014/ Asvina 17, 1936 (saka)

وزارت قانون اور انصاف
(محکمہ وضع قانون)

"مندرجہ ذیل ایک جعنوان: والدین اور بزرگ شہریوں کے لیے تان و نفقہ اور بہبودا یکٹ، 2007، جمع اعداد و شمارا یکٹ، 2008، سائنس اور تجھیزات میں تحقیق بورڈا یکٹ، 2008 اور قانونی علم پیاپیش ایکٹ، 2009" کا اور درج حصہ صدر کی اخراجی سے شائع کیا جا رہے اور یہ مستند متن (مرکزی قوانین) ایکٹ 1973 کی دفعہ 2 کے فقرہ (الف) کے تحت اس کا اردو میں مستند متن سمجھا جائے گا۔

Dr. Sanjay Singh

Secretary to the Government of India

Price: ₹ 5/-

قانونی علم پیش ایکٹ، 2009

(ایکٹ نمبر 1 بابت 2010)

(13 جنوری 2010)

ایکٹ، تاکہ ناپ و تول کے معیاروں کو قائم کرنے اور نافذ کرنے، باث، پیمانہ اور دیگر اشیاء جو ناپ و تول اور اعداد کے ذریعے نرداشت اور تقسیم کیے جاتے ہیں، میں تجارت اور یوپار کو منضبط کرنے اور اس سے مسلک یا اس کے ضمنی امور کی توضیح کی جاسکے۔ پارلیمنٹ، جمہوریہ بھارت کے ساتھ ویس سال میں حسب ذیل قانون وضع کرتی ہے۔

باب ا

ابتدائیہ

مختصر نام، وسعت اور نفاذ - 1 - (1) یا ایکٹ قانونی علم پیش ایکٹ، 2009 کہا جائے گا۔

(2) یہ سارے بھارت سے متعلق ہوگا۔

(3) یہ ایسی * تاریخ پر نافذ اعمال ہوگا جیسا کہ مرکزی حکومت سرکاری گزٹ میں اطلاع نامہ کے ذریعے مقرر کرے اور اس ایکٹ کی مختلف توضیعات کے لیے مختلف تاریخیں مقرر کی جاسکیں گی۔

تعریفات - 2 - اس ایکٹ میں بجز اس کے کسیاں عبارت سے دیگر طور پر مطلوب ہو، —

(الف) ”کنٹرولر“ سے دفعہ 14 کے تحت مقرر کیا گیا قانونی علم پیش کا کنٹرولر مراد ہے؛

(ب) ”ڈیلر“ کسی ناپ یا تول سے متعلق وہ شخص مراد ہے جو بازو اسٹھ یا بصورت دیگر کسی ایسے باث پایانے کو

* 1.4.2011 سے بذریعہ ایس۔ او۔ نمبر 210 (ای) تاریخ 31 جنوری 2011 سے ماند۔

خریدنے، فروخت کرنے، فراہم کرنے یا تقسیم کرنے کا کاروبار کرے، چاہے زرندہ کے لیے، زیرالتواء ادا بینگی کے لیے، یا کمیشن، مختانہ یا دیگر فیقی بدل کے لیے ہو، اور جس میں کوئی کمیشن انجمن، درآمد کنندہ، مینوفیکٹر رشامل ہے، جو اس کے ذریعے تیار شدہ کوئی باث یا پیمانہ ڈیل کے علاوہ کسی بھی شخص کو فروخت کرتا ہے، فراہم کرتا ہے، تقسیم کرتا ہے یا بصورت دیگر حوالے کرتا ہے؛

(ج) ”ڈائریکٹر“ سے دفعہ 13 کے تحت مقرر کیا گیا قانونی علم پیائش کا ڈائریکٹر مراد ہے؛

(د) اُس کے قواعدی تفاوتوں اور متعلقہ اصطلاحات کے سمیت ”درآمد“ سے بھارت کے اندر سے بھارت کے باہر کسی مقام پر لے جانا مراد ہے؛

(ه) اس کے قواعدی تفاوتوں اور متعلقہ اصطلاحات کے سمیت ”درآمد“ سے بھارت سے باہر کسی مقام سے بھارت کے اندر لانا مراد ہے؛

(و) ”لیبل“ سے کوئی تحریری، نشان زدہ، مہرشدہ، طبع شدہ یا گرافک مواد مراد ہے جسے ثبت کیا گیا ہے، یا جو کسی ماقبل ڈبہ بند شئے پر ظاہر ہو رہا ہے؛

(ز) ”قانونی علم پیائش“ سے علم پیائش کا وہ جو مراد ہے جو توں اور پیائش کی اکائیوں، توں اور پیائش کے طریق کا اور توں نے اور پیائش کے آلات سے متعلق ہے اور جس کا مقصد لازمی تکنیکی اور قانونی ضروریات سے متعلق توں اور پیائش کی حفاظت اور درستی کی رو سے سرکاری گارنٹی کو لیجنی بناتا ہے؛

(ح) ”قانونی علم پیائش افسر“ سے دفعات 13 اور 14 کے تحت مقرر کیا گیا ایڈیشنل ڈائریکٹر، ایڈیشنل کنٹرولر، جوانٹ ڈائریکٹر، جوانٹ کنٹرولر، ڈپٹی ڈائریکٹر، ڈپٹی کنٹرولر، اسٹنٹ ڈائریکٹر، اسٹنٹ کنٹرولر اور اسپیکٹر مراد ہے؛

(ط) کسی باث یا پیمانے سے متعلق ”مینوفیکٹر“ سے ایسا شخص مراد ہے جو،

(ا) باث یا پیمانے تیار کرتا ہو،

(ii) ایسے باث یا پیمانے کے ایک یا زیادہ حصے تیار کرتا ہے، اور دیگر حصے حاصل کرتا ہے اور ان حصوں کو سمجھا کرنے کے بعد، بذات خود ایسے تیار کردہ باث یا پیمانوں کو حتمی طور پر تیار کرنے کا دعویٰ کرتا ہو،

(iii) ایسے باث یا پیمانے کا کوئی حصہ تیار نہ کرتا ہو، لیکن دوسروں کے ذریعے تیار کردہ اس کے حصے سمجھا کرتا ہو اور بذات خود ایسے بنائے گئے یا تیار کیے گئے باث یا پیمانوں کو حتمی طور پر تیار کرنے یا بنانے کا دعویٰ کرتا ہو،

(iv) کسی دیگر شخص کے ذریعے بنائے گئے یا تیار کیے گئے کسی مکمل باث یا پیمانے پر پناہ آتی نشان لگاتا ہو یا لگواتا ہو اور بذات خود ایسے بنائے گئے یا تیار کیے گئے باث یا پیمانوں کو حتمی طور پر بنانے یا تیار کرنے کا دعویٰ کرتا ہو؛

(ی) ”اطلاع نامہ“ سے سرکاری گزٹ میں شائع شدہ اطلاع نامہ مراد ہے؛

(ک) ”تحفظ“ سے کوئی قدم جو کسی بنی نوع انسان یا حیوان کی خیر و عافیت یا کسی اجتناس، سبزہ یا شے چاہے انفرادی یا مجموعی طور

پر ہو، کو محفوظ رکھنے کے لیے، لیے جانا مطلوب ہو، معین کرنے کی غرض کے لیے، کسی ناپ یا توں سے حاصل شدہ شمار مراد ہے؛
(ل) ”قابل ڈبہ بند اجنس“ سے وہ شے مراد ہے جو خریدار حاضر نہ ہوتے ہوئے کسی بھی نوعیت کے پیچیج میں رکھا گیا ہو،
چاہے مہربند ہو یا نہ ہو، تاکہ اُس میں موجود مصنوعات ماقابل معین شدہ مقدار میں ہوں؛

(م) ”شخص“ میں شامل ہے، —

(i) ہندو غیر منقسم کتبہ،

(ii) ہر ایک محکمہ یا دفتر،

(iii) حکومت کے ذریعے قائم شدہ یا تشکیل شدہ ہر ایک تنظیم،

(iv) بھارت کے علاقہ کے اندر ہر ایک مقامی اتحاری،

(v) کمپنی، فرم اور افراد کی جماعت،

(vi) ایکٹ کے تحت تشکیل شدہ ہر سٹ،

(vii) ایکٹ کے تحت تشکیل دی گئی ہر ایک انجمن امدادا ہی،

(viii) ہر دیگر سوسائٹی جسے سوسائٹیوں کی رجسٹری ایکٹ، 1860 کے تحت رجسٹر کیا گیا ہو؛

(ن) ”احاطہ“ میں شامل ہے، —

(i) کوئی جگہ جہاں کسی شخص کے ذریعے کوئی کاروبار صنعت، پیداوار یا لین دین جاری رکھا جاتا ہو، چاہے بذات خود یا کسی بھی
نام سے موسم ایجنت کے ذریعے، جس میں وہ شخص شامل ہے جو ایسے احاطوں میں کاروبار کرتا ہو،

(ii) کوئی مال خانہ، گودام یا دیگر جگہ جہاں کوئی باث یا پیمانے یا دیگر اشیاء رکھے جاتے ہوں یا ان کی نمائش کی جاتی ہو،

(iii) کوئی جگہ جہاں کسی تجارت یا لین دین سے متعلق کوئی بھی کھاتے یا دیگر دستاویزات رکھے جاتے ہیں،

(iv) کوئی رہائش گاہ اگر اس کا کوئی حصہ کسی کاروبار، صنعت، پیداوار یا تجارت کو جاری رکھنے کی غرض کے لیے استعمال کیا جاتا

ہے،

(v) کوئی سواری یا جہاز یا کوئی دیگر چلتی پھرتی شے، جس کی مدد سے کوئی لین دین یا کاروبار جاری رکھا جاتا ہے؛

(س) ”مقررہ“ سے اس ایکٹ کے تحت قواعد کے ذریعے مقرر مراد ہے؛

(ع) ”مرمت کرنے والا“ سے وہ شخص مراد ہے جو باث یا پیمانے کی مرمت کرتا ہو، اور اس میں ایسا شخص شامل ہے جو کسی
باث یا پیمانوں کی ترتیب دیتا ہو، صفائی کرتا ہو، تیل ڈالتا ہو یا رنگ و روغن کرتا ہو یا یہ یقینی بنانے کے لیے ایسے باث یا پیمانے کی
مکمل جانچ کرتا ہو کہ ایسا باث یا پیمانہ اس ایکٹ کے ذریعے یا تحت قائم شدہ معیاروں کے مطابق ہے؛

(ف) یوں ہیں علاقے سے متعلق ”ریاستی حکومت“ سے اُس کا فتنظم مراد ہے؛

(ص) اس کے قواعدی تفاوتوں اور متعلقہ اصطلاحات کے سمیت، ”بکری“ سے زینقد کے لیے یا زیر التوا دادیگی کے لیے یا کسی دیگر قسمی بدل کے لیے کسی ایک شخص سے دوسرے شخص کو کسی باث، پیانہ یا دیگر اشیاء میں جائیداد کی منتقلی مراد ہے اور اس میں ہائر پر چیز نظام یا اقساط کے ذریعے ادائیگی کے کسی دیگر نظام پر کسی باث، پیانہ یا دیگر اشیاء پر ہن یا استغراق یا بارکفالت یا گروئی شامل نہیں ہے؛

(ق) ”سیل“ سے وہ آله یا عمل مراد ہے جس کے ذریعے مہربانی جاتی ہے اور اس میں کوئی تاریادیگر متعلقہ چیز جو کسی ”ہر کی چنتگی کو لیقینی بنانے کے لیے استعمال شدہ ہو، شامل ہے؛

(ر) ”مہر“ سے وہ نشان مراد ہے جو اس خیال سے کسی باث یا پیانے سے متعلق ٹھپہ لگانے، بنانے، کندہ کرنے، نقش نگاری، داغ لگانے، مقابل دبائے گئے پیپر سیل چسپاں کرنے یا کسی دیگر عمل کے ذریعے بنایا گیا ہو کہ، —

(i) تصدیق کی جا رہی ہے کہ ایسا باث یا پیانہ اس ایکٹ کے ذریعے یا تحت مصروف معیار کے مطابق ہے، یا

(ii) ظاہر کیا جا رہا ہے کہ کوئی بھی نشان جو اس پر مقابل یہ تصدیق کرنے کے لیے بنایا گیا تھا کہ ایسا باث یا پیانہ اس ایکٹ کے ذریعے یا تحت مصروف معیار کے مطابق ہے، مثا دیا گیا ہے؛

(ش) ”لین دین“ سے حسب ذیل مراد ہے، —

(i) کوئی معاهده، چاہے فروخت، خرید، تبادلہ یا کسی دیگر مقصد کے لیے ہو، یا

(ii) رائیشی، ٹول، ڈیوٹی یا دیگر واجبات کی کوئی تشخیص، یا

(iii) کسی کیے گئے کام، واجب اجرتوں اور انعام دی گئی خدمات کی تشخیص؛

(ت) اس کے قواعدی تفاوتوں اور متعلقہ اصطلاحات کے سمیت ”تصدیق“ میں، کسی باث یا پیانے سے متعلق ایسے باث یا پیانے کا موازنہ کرنے، جانچ پرستال کرنے، معائنہ کرنے یا ترتیب دینے کا عمل شامل ہے تاکہ یہ لیقینی بنایا جاسکے کہ ایسا باث یا پیانہ اس ایکٹ کے ذریعے یا اس کے تحت قائم شدہ معیاروں کے مطابق ہے اور اس میں سرنو تصدیق اور صلاحیت بھی شامل ہے؛

(ث) ”باث یا پیانہ“ سے اس ایکٹ کے ذریعے یا تحت مصروف باث یا پیانہ مراد ہے اور اس میں تو لئے یا پیائش کا آلہ بھی شامل ہے۔

اس ایکٹ کی توضیعات کسی دیگر قانون 3- اس ایکٹ کے علاوہ کسی قانون موضعہ میں یا اس ایکٹ کے علاوہ کسی وضع قانون کی توضیعات پر حاوی ہوں گی - کی رو سے موثر کسی دستاویز میں مندرج اس کے نقض کسی امر کے باوجود اس ایکٹ کی توضیعات موثر ہوں گی۔

معیاری بات اور پیمانے

ناب اور تول کی اکائیوں کا اعشاری 4- ناب یا تول کی ہر اکائی، اکائیوں کے بین الاقوامی نظام پر منحصر اعشاری نظام کی مطابقت میں ہوگی۔ **نظام پر منحصر ہونا۔**

ناب اور تول کی بنیادی اکائی۔ 5-(1) بنیادی اکائی مندرجہ ذیل طور پر ہوگی، —

- (i) فاصلہ کی میٹر؛
- (ii) وزن کی کلوگرام؛
- (iii) وقت کی سکنڈ؛
- (iv) بر قی روکی اسپری؛
- (v) تھرمو انجنئنیک حراست کی کیلوں؛
- (vi) تابانی شدت کی کینڈیلا؛ اور
- (vii) شے کی مقدار کی مول۔

(2) ضمن (1) میں مندرجہ بنیادی اکائیوں اور دیگر اکائیوں کی تصریحات ایسی ہوں گی جیسا کہ مقرر کیا جاسکے۔

شمار کی بنیادی اکائی۔ 6-(1) شمار کی بنیادی اکائی بھارتی اعداد کے بین الاقوامی فارم کی اکائی ہوگی۔

(2) ہر ایک شمار عشری نظام کے ساتھ بنایا جائے گا۔

(3) اعداد کے عشری حاصل ضرب اور ذیلی حاصل ضرب ایسی اقسام کے ہوں گے اور ایسے طریقے میں

تحریر ہوں گے جیسا کہ مقرر کیا جاسکے۔

ناب اور تول کی معیاری 7- (1) دفعہ 5 میں مصروف ناب اور تول کی بنیادی اکائیاں ناب اور تول کی معیاری اکائیاں ہوں گی۔

اکائیاں۔

(2) دفعہ 6 میں مصروف شمار کی بنیادی اکائی شمار کی معیاری اکائی ہوگی۔

(3) دفعہ 5 میں مندرجہ بنیادی اکائی کی قیمت حاصل کرنے، حاصل کی گئی اور دیگر اکائیوں کی غرض کے لیے، مرکزی حکومت ایسے طریقہ میں جیسا کہ مقرر کیا جاسکے اشیاء یا ساز و سامان تیار کرے گی یا تیار کروائے گی۔

(4) مادی خصوصیات، خاکے، تعمیراتی تفصیلات، مواد، ساز و سامان، کارکردگی، رواداریاں، سرنو تصدیق کا وقفہ، جائز پڑتا لوں کے طریق کاریاضو ایسے ہوں گے جیسا کہ مقرر کیا جاسکے۔

معیاری باث، پیانہ یا عدود۔ 8-(1) کوئی بھی باث یا پیانہ جو ایسے ناپ یا تول کی معیاری اکائی کے مطابق ہو اور دفعہ 7 کی ایسے توضیعات جیسا کہ اسے قابل اطلاق ہیں کے مطابق بھی ہو معیاری باث یا پیانہ ہوں گے۔
(2) کوئی بھی عدود جو دفعہ 6 کی توضیعات کے موافق ہو معیاری عدود ہوگا۔

(3) معیاری باث، پیانہ یا عدود کے علاوہ کوئی بھی باث، پیانہ یا عدود معیاری باث، پیانہ یا عدود کے طور پر استعمال نہیں کیا جائے گا۔

(4) کوئی بھی باث یا پیانہ تیار یا درآمد نہیں کیا جائے گا جب تک کہ یہ دفعہ 8 کے تحت مصروف ناپ یا تول کے معیاروں کے موافق نہ ہو؛ لیکن شرط یہ ہے کہ اس دفعہ کی توضیعات کا اطلاق خاص طور پر برآمد کے لیے یا کسی سائنسی تحقیقات یا تحقیق کی اغراض کے لیے کیے گئے میزو فیکچر نہیں کیا جائے گا۔

حوالہ، ثانوی اور کام کا جج کے معیار۔ 9-(1) باث یا پیانے کے حوالہ معیار، ثانوی معیار اور کام کا جج کے معیار ایسے ہوں گے کہ جیسا کہ مقرر کیا جاسکے۔

(2) ہر حوالہ معیار، ثانوی معیار اور کام کا جج کے معیار کی ایسے طریقے میں اور ایسی فیس کی ادائیگی کے بعد جیسا کہ مقرر کیا جاسکے، تصدیق اور اشامپنگ کی جائے گی۔

(3) ہر حوالہ معیار، ثانوی معیار اور کام کا جج کے معیار جو ضمن (2) کی توضیعات کی مطابقت میں تصدیق شدہ یا اشامپ کیا گیا ہو، جائز معیار ہونا متصور نہیں کیا جائے گا۔

خصوصی اغراض کے لیے باث یا پیانے کا استعمال۔ 10-(1) کسی اشیاء کی قسم یا ذمہ داری (انڈر ٹینکنگ) کی نسبت کوئی لین دین، تجارت یا معاملہ ایسے باث، پیانہ یا عدود، جیسا کہ مقرر کیا جاسکے، کے ذریعے کیا جائے گا۔

ناپ، تول یا اعداد کی معیاری اکائیوں کے معنوں میں علاوہ ازیں کوٹیشن سے علاوہ ازیں، 11-کوئی بھی شخص، کسی شے، چیز یا خدمت سے متعلق ناپ، تول یا اعداد کی مطابقت وغیرہ کی ممانعت۔

(الف) کسی قیمت یا کفالت کا حوالہ نہ دے گا، یا اعلان، چاہے زبانی طور پر یا بصورت دیگر ہو، نہ کرے گا؛ یا

(ب) کوئی نرخ نامہ، فہرست، کیش میمو یا دیگر دستاویز جاری یا اس کی نمائش نہیں کرے گا؛

(ج) کوئی اشتہار، پوستر یا دیگر دستاویز تیار یا مشترک نہیں کرے گا؛

(د) ماقبل ڈبہ بند، شے کی خالص مقدار ظاہرنہ کرے گا؛

(ه) کسی لین و دین یا تحفظ، کسی مقدار یا جم متعلق اظهار نہ کرے گا۔

(2) ضمن (1) کی توضیعات کسی شے، چیز یا خدمت کے لیے قابل اطلاق نہ ہوں گی۔

معیاری باث، پیانہ یا اعداد کے مقابض 12- کسی بھی نوعیت کا کوئی رسم و روان، عمل یا طریق کا رجو کسی شخص کو مذکورہ چیز، امر یا کوئی رسم و روان باطل ہوں گے۔ خدمت سے متعلق معابرہ یا دیگر اقرار نامہ میں باث، پیانہ یا تعداد کے ذریعے مرصود مقدار سے زیادہ یا کم چیز، امر یا خدمت کی کسی مقدار کا مطالبہ کرنے، حاصل کرنے یا مطالبہ کروانے یا حاصل کروانے کی اجازت دیتا ہو، باطل ہوگا۔

باب III

ڈائرکٹر، کنسٹرولر اور قانونی علم پیائش افسران کی تقری اور اختیارات

ڈائرکٹر، قانونی علم پیائش افسران اور 13-(1) مرکزی حکومت، اطلاع نامہ کے ذریعے، قانونی علم پیائش کے ڈائرکٹر، دیگر ملازمین کی تقری۔

ایڈیشنل ڈائرکٹر، جوانہ ڈائرکٹر، ڈپٹی ڈائرکٹر، اسٹنٹ ڈائرکٹر اور دیگر ملازمین کی تقری کر سکے گی تاکہ ریاستوں کے ماہین تجارت و بیوپار سے متعلق اس ایکٹ کے ذریعے یا تخت آن پر عطا کردہ یا عائد شدہ اختیارات استعمال کیے جائیں اور فرائض سرانجام دیے جائیں۔

(2) ضمن (1) کے تحت تقری کیے گئے ڈائرکٹر اور قانونی علم پیائش افسران کی اہلیتیں ایسی ہوں گی جیسا کہ مقرر کیا جاسکے۔

(3) ضمن (1) کے تحت مقرر کیا گیا ڈائرکٹر اور ہر قانونی علم پیائش افسر ایسی مقامی حدود کی نسبت ایسے اختیارات کا استعمال کرے گا اور کار منصی انجام دے گا جیسا کہ مرکزی حکومت، اطلاع نامہ کے ذریعے صراحت کر سکے۔

(4) ضمن (1) کے تحت مقرر کیا گیا ہر قانونی علم پیائش، افسر ڈائرکٹر کی عام نگرانی، ہدایت اور کنسٹرولر کے تحت اختیارات کا استعمال کرے گا اور فرائض انجام دے گا۔

(5) اس ایکٹ کے ذریعے یا اس کے تحت کوئی فرض سرانجام دینے کے لیے مجاز ڈائرکٹر، کنسٹرولر اور ہر قانونی علم پیائش افسر تجزیرات بھارت کی دفعہ 21 کے معنوں میں سرکاری ملازم متصور ہوگا۔

(6) کسی امر کی نسبت جو اس ایکٹ کے تحت کسی بنائے گئے قاعدے یا حکم کے تحت نیک نیت سے کیا گیا ہو یا کیا جانا مقصود ہو، اس ایکٹ کے ذریعے یا اس کے تحت کوئی فرض انجام دینے کے لیے ڈائرکٹر، کنسٹرولر یا قانونی علم پیائش افسر کے خلاف کوئی دعویٰ، استغاش یا

دیگر قانونی کارروائی دائر نہیں ہوگی۔

(7) مرکزی حکومت، ریاستی حکومت کی رائے سے اور ایسی شرائط، قیود اور پابندیوں کے تابع جیسا کہ یہ اس سلسلے میں صراحت کر سکے، اس ایکٹ کے تحت ڈائرکٹر کے ایسے اختیارات ریاست میں قانونی علم پیاس کے کنٹرولر کو تفویض کر سکے گی جیسا کہ موزوں سمجھ سکے، اور ایسا کنٹرولر، اگر اس کی رائے ہو کہ ایسا کرنا مفاد عامہ کے لیے ضروری یا قرین مصلحت ہے، ایسے اختیارات جو اسے تفویض کیے گئے ہوں کسی قانونی علم پیاس افسر کو تفویض کر سکے گا جیسا کہ وہ موزوں سمجھے اور جہاں اختیارات تفویض کیے گئے ہیں وہاں وہ شخص ہے ایسے اختیارات تفویض کئے گئے ہیں ایسے ہی طریقے میں اور ایسے ہی موثر طور پر ان اختیارات کا استعمال کرے گا جیسے کہ وہ اس ایکٹ کے ذریعے بلا واسطہ طور پر نہ کہ تفویض کیے جانے کی رو سے اس پر عائد کیے گئے تھے۔

(8) جب ضمن (7) کے تحت اختیارات کی کوئی تفویض کی گئی ہو، تو اس طرح تفویض کیے گئے اختیارات ڈائرکٹر کی عام نگرانی، ہدایت اور رہنمائی کے تحت استعمال ہوں گے۔

کنٹرولر، قانونی علم پیاس افسران اور 14-(1) ریاستی حکومت، اطلاع نامے کے ذریعے، ریاست کے لیے قانونی علم پیاس کے کنٹرولر، ایڈیشنل کنٹرولر، جوانست کنٹرولر، ڈپٹی کنٹرولر، اسٹنٹ کنٹرولر، انسپکٹر اور دیگر ملازمین کی تقریری کر سکے گی تاکہ ریاست کے اندر تجارت اور بیوپار سے متعلق اس ایکٹ کے ذریعے یا اس کے تحت انھیں عطا یا ان پر عائد کیے گئے اختیارات کا استعمال کیا جائے اور فرائض سرانجام دیے جائیں۔

(2) ضمن (1) کے تحت مقرر کیے گئے کنٹرولر اور قانونی علم پیاس افسران کی اہلیتیں ایسی ہو گئی جیسا کہ مقرر کیا جاسکے۔

(3) ضمن (1) کے تحت مقرر کیا گیا کنٹرولر اور ہر قانونی علم پیاس افسر ایسی مقامی حدود کی نسبت ایسے اختیارات کا استعمال کرے گا اور کارہائے منصبی انجام دے گا جیسا کہ ریاستی حکومت، اطلاع نامے کے ذریعے، صراحت کر سکے۔

(4) ضمن (1) کے تحت مقرر کیا گیا ہر ایک قانونی علم پیاس افسر کنٹرولر کی عام نگرانی، ہدایت اور کنٹرولر کے تحت اختیارات کا استعمال کرے گا اور فرائض سرانجام دے گا۔

معاشرہ، مقبوضگی وغیرہ کا اختیار— 15-(1) ڈائرکٹر، کنٹرولر یا کوئی قانونی علم پیاس افسر، اگر اس کے پاس باور کرنے کی کوئی وجہ ہو، چاہے کسی شخص کے ذریعے اسے دی گئی کسی اطلاع سے جو تحریری طور پر قلمبند کی گئی ہو یا ذائقی علیمت سے یا بصورت دیگر، کہ کوئی باث یا پیاسہ یا دیگر اشیاء جس سے متعلق کوئی تجارت اور بیوپار ہوا ہو یا ہونا مقصود ہوا اور جس کی نسبت اس ایکٹ کے تحت قابل سزا جرم سرزد ہونا دکھائی دے، یا کیے جانے کا احتمال ہو، یا تو کسی احاطے میں رکھے گئے ہیں یا پوشیدہ ہیں یا نقل و حمل میں ہیں، —

(الف) کسی بھی مناسب وقت پر کسی ایسے احاطے کے اندر داخل ہو سکے گا اور تلاشی لے سکے گا اور کسی باث، پیانہ دیگر اشیاء جس سے متعلق تجارت اور بیوپار ہوا ہو یا ہونا مقصود ہو، اور اس سے متعلق کسی ریکارڈ، جسٹر اور دیگر دستاویز کا معاہنہ کر سکے گا؛

(ب) کوئی باث، پیانہ یا دیگر اشیاء یا کوئی ریکارڈ، رجسٹریاد یا جیز کو، جن کے متعلق اس کے پاس باور کرنے کی وجہ ہو کہ یہ ظاہر کرنے کی گواہی فراہم ہو سکے گی کہ کسی تجارت اور بیوپار کے دوران یا اس سے متعلق اس ایکٹ کے تحت قابل سزا جرم کا ارتکاب کیا گیا ہے یا کیے جانے کا احتمال ہے، قبضے میں لے سکے گا۔

(2) ڈائرکٹر، کنشرور یا کوئی قانونی علم پیائش افسر کو حکم (1) میں محوالہ باث یا پیانے سے متعلق ہر ایک دستاویز اور دیگر ریکارڈ پیش کرنا مطلوب ہو گا اور ایسا شخص جس کی تحیل میں ایسا باث یا پیانہ ہو، ایسے مطالبے کی تعییں کرے گا۔

(3) جب حکم (1) کے تحت قبضے میں لی گئی کوئی اشیاء فوری یا قدرتی طور پر ضائع ہو جانے والی ہو، تو ڈائرکٹر، کنشرور یا قانونی علم پیائش افسر ایسے طریقے میں جیسا کہ مقرر کیا جاسکے اس اشیاء کا نیٹارہ کر سکے گا۔

(4) اس دفعہ کے تحت کی گئی ہر ایک تلاشی یا مقبوضگی پر، تلاشیوں اور مقبوضگیوں سے متعلق مجموعہ ضابطہ فوجداری، 1973 کی توصیعات کی مطابقت میں تعییں ہو گی۔

ضبطی۔ 16-(1) ہر غیر معیاری یا غیر تصدیق شدہ باث یا پیانہ، اور دفعہ 18 کی خلاف ورزی میں کیا گیا ہر ایک پیکچ، جو

دفعہ 15 کے تحت کسی تجارت اور بیوپار کے دوران، یا اس سے متعلق استعمال کیا گیا ہو اور قبضے میں لیا گیا ہو، ریاستی حکومت کے ذریعہ ضبط کیا جانا مستوجب ہو گا:

لیکن شرط یہ ہے کہ ایسا غیر تصدیق شدہ باث یا پیانہ ریاستی حکومت کے ذریعہ ضبط نہیں ہو گا اگر ایسا شخص جس سے ایسا باث یا پیانہ قبضے میں لیا گیا تھا، ایسے وقت کے اندر جیسا کہ مقرر کیا جاسکے، مذکورہ بالا تصدیق اور اشامپ حاصل کر لیتا ہے۔

(2) دفعہ 15 کے تحت قبضے میں لیے گئے ہر ایک باث، پیانہ یا دیگر اشیاء کا جو حکم (1) کے تحت ضبط شدہ نہ ہو، ایسے حاکم کے ذریعہ اور ایسے طریقے میں، جیسا کہ مقرر کیا جاسکے، نیٹارہ ہو گا۔

مینونو فیکر وغیرہ ریکارڈ اور رجسٹر مرتب 17-(1) باث یا پیانے کا ہر مینونو فیکر، مرمت کرنے والا یا ڈیلر ایسے ریکارڈ اور رجسٹر رکھیں گے۔

(2) حکم (1) کے تحت مرتب رکھے گئے ریکارڈ اور رجسٹر معاనے کے وقت دفعہ 15 کے حکم (1) کے تحت مذکورہ غرض کے لیے مجاز اشخاص کو پیش ہوں گے۔

ماقبل ڈبہ بند اجتناس پر ڈیلکٹریشن۔ 18-(1) کوئی شخص بکری کے لیے کوئی ماقبل ڈبہ بند اجتناس نہ تیار کرے گا، نہ بند کرے گا، نہ بیچ گا، نہ درآمد کرے گا، نہ تقسیم کرے گا، نہ پرداز کرے گا، نہ پیش کرے گا، نہ ظاہر کرے گا یا نہ رکھے گا جب تک کہ ایسا پیکچ ایسی معیاری مقدار یا تعداد میں نہ ہو اور اس پر ایسے طریقے میں جیسا کہ مقرر کیا جاسکے ایسے ڈیلکٹریشن اور تقاضیں نہ لگی ہوں۔

(2) کسی اشتہار جس میں ماقبل ڈبے بند اجتاس کی پرچون قیمت دی گئی ہو، ایسی صورت اور طریقہ میں جیسا کہ مقرر کیا جاسکے پیکچ میں رکھے گئے اجتاس کی خالص مقدار یا تعداد سے متعلق ڈیکلریشن رکھا جائے گا۔

باث یا پیانے کے درآمد کنندہ کے لیے 19- کوئی بھی شخص کوئی باث یا پیانہ درآمد نہیں کرے گا جب تک کہ وہ ایسے طریقے میں اور ایسی فیس کی ادائیگی پر، جیسا کہ مقرر کیا جاسکے، ڈائرکٹر کے پاس درج رجسٹرنے کیا گیا ہو۔

غیر معیاری باث اور پیانہ درآمد نہ کیا 20- کوئی باث یا پیانہ، چاہے واحد طور پر کسی مشین کا حصہ یا جز کے طور پر درآمد نہیں ہوگا جب تک کہ یہ اس ایکٹ کے ذریعے یا اس کے تحت قائم شدہ باث یا پیانے کے

معیاروں کے مطابق نہ ہو۔

قانونی علم پیائش میں تربیت۔ 21- (1) قانونی علم پیائش اور علم کی دیگر اتحادی شاخوں میں تربیت دینے کے لیے باث اور پیانے کے معیار ایکٹ، 1976 کی توضیعات کے تحت قائم کیا گیا "بھارتی قانونی علم پیائش انسٹی ٹیوٹ" (جسے اس میں اس کے بعد انسٹی ٹیوٹ کہا گیا ہے) اس ایکٹ کی مثال توضیعات کے تحت قائم شدہ ہونا متصور ہوگا۔

(2) انسٹی ٹیوٹ کا انتظام اور کنٹرول، تدریسی عملہ اور دیگر ملازم میں، اس میں تربیت کے لیے نصاب تعلیم اور درسیات، اپلیکیشن، جو کسی شخص کے اس میں داخلے کے لیے اہل ہونے کے لیے ہوں، ایسی ہوں گی جیسا کہ مقرر کیا جاسکے۔

نمونہ (ماڈل) کی منظوری۔ 22- کوئی باث یا پیانہ تیار یا درآمد کرنے سے قبل ہر شخص ایسے طریقے میں، ایسی فیس کی ادائیگی پر اور ایسی احتماری سے جیسا کہ مقرر کیا جاسکے، ایسے باث یا پیانے کے ماڈل کی منظوری حاصل کرے گا:

لیکن شرط یہ ہے کہ ماڈل کی ایسی منظوری کچھ لو ہے، پہلی، سونے چاندی کی سلاخوں، یا قیراط، یا کسی شہرت کے پیانے، لمبائی کی پیائش (پیائش کرنے والے فیتوں کے علاوہ) جو کہ معمولاً پارچے جات اور عماراتی لکڑی کی پیائش کے لیے پرچون تجارت میں استعمال کیے جاتے ہیں، سماں کے پیانے، جو سماں میں بیس لیٹر سے تجاوز نہ کرے، جو کہ معمولاً مٹی کا تیل، دودھ یا نوشیدنی شراب کی ناپ و نول کے لیے پرچون تجارت میں استعمال کیے جاتے ہیں، کی نسبت مطلوب نہ ہوگا:

مزید شرط یہ ہے کہ مقررہ احتماری، اگروہ مطمئن ہو کہ کسی باث یا پیانے کا نمونہ جو بھارت سے باہر ملک میں منظور کیا گیا ہو اس ایکٹ کے ذریعے یا اس کے تحت قائم کیے گئے معیاروں کے مطابق ہو، مساوئے کسی معائنه کے یا ایسے معائنه کے بعد جیسا کہ وہ موزوں متصور کر سکے، ایسا نمونہ منظور کر سکے گی۔

لائینس کے بغیر باث یا پیانہ تیار 23-(1) کوئی بھی شخص مرمت یا فروخت کے لیے، کوئی باث یا پیانہ تیار نہ کرے گا،
مرمت نہ کرے گا، نہ بیچے گا، یا پیش نہ کرے گا، ظاہرنہ کرے گا اپنے پاس نہ رکھے گا
جب تک کہ اس کے پاس ضمن (2) کے تحت کنشروں کے ذریعے جاری شدہ لائینس نہ ہو:
کرنے پر ممانعت۔

لیکن شرط یہ ہے کہ مینوپیکٹر کی ریاست کے علاوہ ریاست کے اندر اپنے ذاتی باث یا پیانے کی مرمت کے لیے مینوپیکٹر کے
ذریعے مرمت کا کوئی لائینس درکار نہیں ہوگا۔

(2) ضمن (1) کی غرض کے لئے، کنشروں ایسی فارم، ایسی شرائط پر، ایسی مدت اور ایسی خداختیار والے علاقہ کے لیے اور ایسی فیس کی
ادائیگی پر جیسا کہ مقرر کیا جاسکے، لائینس اجرا کرے گا۔

باب ۱۷

باث یا پیانے کی تصدیق کرنا اور مہر لگانا

باث یا پیانے کی تصدیق 24-(1) ایسے حالات میں ہر شخص جس کے قبضے، تحویل یا کنشروں میں کوئی باث یا پیانہ ہو جو یہ ظاہر
کرتے ہوں کہ کسی لین دین میں یا تخطیف کے لیے اُس کے ذریعے ایسا باث یا پیانہ استعمال کیا جا رہا ہو
یا استعمال کیا جانا مقصود ہو یا استعمال کیے جانے کا احتمال ہو، ایسے باث یا پیانے کو ایسے استعمال میں لانے سے قبل ایسے مقام پر اور ایسے
وقت کے درمیان ایسے باث یا پیانے کی تصدیق کرائے گا جیسا کہ کنشروں ایسی فیس کی ادائیگی پر جیسا کہ مقرر کیا جاسکے اس سلسلے میں عام
یا خاص حکم نامہ کے ذریعے صراحت کر سکے۔

(2) مرکزی حکومت ایسے باث اور پیانے کی اقسام مقرر کر سکے گی جن کی تصدیق سرکاری منظور شدہ جانچ مرکز سے کی جاتی ہے۔

(3) مرکزی حکومت یا ریاستی حکومت کے ذریعے، جیسی بھی صورت ہو، ایسے طریقے میں، ایسی قیود و شرائط اور ایسی فیس کی ادائیگی پر جیسا
کہ مقرر کیا جاسکے سرکاری منظور شدہ جانچ مرکز کا اعلان ہوگا۔

(4) سرکاری منظور شدہ جانچ مرکز اُن اشخاص کو مقرر کرے گا جس کو ایسی اہمیتی اور مہارت حاصل ہوں اور ضمن (2) کے تحت
مصرحہ باث اور پیانے کی تصدیق کے لیے ایسی قیود و شرائط پر فیس وصول کرے گا جیسا کہ مقرر کیا جاسکے۔

جرائم اور سزا میں

غیر معیاری باث یا پیمانے کے استعمال کے لیے رکھتا ہو یا اس ایکٹ کے ذریعے یا اس کے تحت مصروف باث یا پیمانے کے معیاروں یا اعداد کے معیار، جیسی بھی صورت ہو، کی مطابقت کے سوائے کسی باث یا پیمانے یا اعداد کا استعمال کرتا ہو، اسے جرمانے کی سزا ہوگی جو بچپن ہزار روپے تک ہو سکتا ہے اور ثانوی یا بعدازال جرم کے لیے قید کی سزا ہوگی جو چھ ماہ تک ہو سکتی ہے اور جرمانے کی بھی سزا ہوگی۔

باث اور پیمانے بدلتے کے کسی طریقے میں تبدیل کرتا ہو یا کسی باث یا پیمانے کو بڑھاتا ہو یا گھٹاتا ہو یا تبدیل کرتا ہو اس غرض سے تاکہ کسی شخص کو دھوکہ ہو یا علم ہو یا باور کرنے کی وجہ ہو کہ اس سے کسی شخص کو دھوکہ ہو جانے کا احتمال ہو، ماسوائے جہاں تصدیق پر اس میں کسی نمایاں غلطی کی درستی کے لیے ایسی روبدل کی گئی ہو، اسے جرمانے کی سزا ہوگی جو بچاں ہزار روپے تک ہو سکتا ہے اور ثانوی اور بعد ازاں جرم کے لیے ایسی مدت کی قید جو چھ ماہ سے کم نہ ہوگی لیکن جو ایک سال تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی یادوں کی سزا ہوگی۔

غیر معیاری باث یا پیمانہ تیار کرنے یا فروخت کرنے کے لیے، کوئی ایسا باث یا پیمانہ تیار کرتا ہو یا تیار کرواتا ہو یا بیچتا ہو یا پیش کرتا ہو، ظاہر کرتا ہو یا رکھتا ہو،

(الف) جو اس ایکٹ کے ذریعے یا اس کے تحت مصروف باث یا پیمانے کے معیاروں کے موافق نہ ہو؛ یا (ب) جس پر کسی ایسے باث، پیمانہ یا اعداد کا نقش کنندہ ہو جو اس ایکٹ کے ذریعے یا اس کے تحت مصروف باث، پیمانہ یا اعداد کے معیاروں کے موافق نہ ہو،

ماسوائے جہاں اسے ایسا کرنے کی اجازت دی جاتی ہے، اسے ایسے جرمانے کی سزا ہوگی جو بچپن ہزار روپے تک ہو سکتا ہے، اور ثانوی یا بعدازال جرم کے لیے ایسی مدت کی قید جو تین سال تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی یادوں کی سزا ہوگی۔

مقررہ معیاروں کی خلاف ورزی میں 10 کے تحت باث اور پیمانوں کے مصروف معیاروں کی خلاف کوئی لین دین، کاروبار، یا معاهدہ کرنے ورزی میں کوئی لین دین، کاروبار، یا معاهدہ کرے اسے جرمانے کی سزا ہوگی جو 10 ہزار روپے تک ہو سکتا ہے اور ثانوی یا بعدازال جرم کے لیے، ایسی مدت کی قید کے لیے سزا۔

جو ایک سال تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ یادوں کی سزا ہوگی۔

غیر معیاری اکا بیاں کوٹ کرنے یا شائع 29- جو کوئی بھی دفعہ 11 کی خلاف ورزی کرتا ہو اسے ایسے جرمانے کی سزا ہوگی
کرنے وغیرہ کے لیے سزا۔
جو 10 ہزار روپے تک ہو سکتا ہے اور، ثانوی یا بعدازال جرم کے لیے ایسی مدت کی
قید جو ایک سال تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ یادوں کی سزا ہوگی۔

معیاری باث اور پیانے کی خلاف 30- جو کوئی بھی، —
ورزی میں لین دین کے لیے سزا۔

(الف) ناپ، تول یا عدد کے ذریعے کوئی شے یا چیز بچنے میں خریدار کو اس شے کی ایسی
مقدار یا تعداد حوالہ کرے یا کروائے جو اس مقدار یا تعداد سے کم ہے جس کے لئے معاملہ کیا گیا ہے یا ادا نہیں کی گئی ہے؛ یا
(ب) ناپ، تول اور عدد، کے ذریعے کوئی خدمت کرنے میں ایسی خدمت سے کم خدمت کرتا ہو جس کے لئے معاملہ کیا گیا ہے یا ادا نہیں
کی گئی ہے؛ یا

(ج) ناپ، تول یا عدد، کے ذریعے کوئی شے یا چیز خریدنے میں دھوکہ دہی سے ایسی مقدار یا تعداد کے اضافے میں اس شے یا چیز کی کوئی
مقدار یا تعداد حاصل کرے یا حاصل کروائے جس کے لئے معاملہ کیا گیا ہے یا ادا نہیں کی گئی ہے؛ یا

(د) ناپ، تول یا عدد کے ذریعے کوئی خدمت حاصل کرنے میں، ایسی خدمت کے اضافے میں خدمت حاصل کرتا ہو جس کے لئے معاملہ
کیا گیا ہے یا ادا نہیں کی گئی ہے،

اسے ایسے جرمانہ کی سزا ہوگی جو دس ہزار روپے تک ہو سکتا ہے، اور، ثانوی یا بعدازال جرم کے لیے ایسی مدت کی قید جو ایک سال تک ہو
سکتی ہے یا جرمانہ یادوں کی سزا ہوگی۔

دستاویزات، وغیرہ پیش نہ 31- جو کوئی بھی، اس ایکٹ یا اس کے تحت بنائے گئے قواعد کے ذریعہ یا اس کے تحت گوشوارے
کرنے کے لیے سزا۔

قانونی علم پیائش افسر کے ذریعے کسی باث یا پیانہ یا کسی دستاویز، رجسٹر یا ریکارڈ یا معاہنہ کرنے کے لیے اسے پیش کیے جانے کے لیے
مطلوب ہو، ایسا کرنے کے لیے کوئی معقول معدود ری طاہر کیے بغیر ترک فعل کرے یا قادر ہے، اسے ایسے جرمانے کی سزا ہوگی جو پانچ
ہزار روپے تک ہو سکتا ہے اور ثانوی یا بعدازال جرم کے لیے، ایسی مدت کی قید جو ایک سال تک ہو سکتی ہے اور جرمانے کی بھی سزا ہوگی۔

ماڈل کی منظوری حاصل کرنے 32- جو کوئی بھی منظوری کے لیے کسی باث یا پیانے کا ماڈل (نمونہ) پیش کرنے سے قادر ہے یا
میں نا کامیابی کے لیے سزا۔

پیش کرنا ترک کرے، اسے ایسے جرمانے کی سزا ہوگی جو بیس ہزار روپے تک ہو سکتا ہے اور، ثانوی
یا بعدازال جرم کے لیے، ایسی مدت کی قید جو ایک سال تک ہو سکتی ہے اور جرمانے کی بھی سزا ہوگی۔

غیر تصدیق شدہ باث یا پیمانے 33- جو کوئی بھی، کوئی غیر تصدیق شدہ باث یا پیمانہ پیچتا ہو، تقسیم کرتا ہو، حوالہ کرتا ہو یا بصورت دیگر منتقل کرتا ہو یا استعمال کرتا ہو اُسے ایسے جرمانے کی سزا ہو گی جو دہزار روپے سے کم نہ ہو گا لیکن جو دہزار روپے تک ہو سکتا ہے اور، ثانوی یا بعدازال جرم کے لیے، ایسی مدت کی قید کی، جو ایک سال تک ہو سکتی ہے اور جرمانے کی بھی سزا ہو گی۔

غیر معیاری باث یا پیمانے کے ذریعے اجناس وغیرہ کی بکری 34- جو کوئی بھی معیاری باث، پیمانہ یا اعداد کے علاوہ کسی دیگر ذرائع سے کوئی اجناس یا چیز یا شے فروخت کرتا ہو یا فروخت کرواتا ہو، حوالہ کرتا ہو یا حوالہ کرواتا ہو، اسے ایسے جرمانے کی سزا ہو گی اور حوالگی کے لیے سزا۔ جو دہزار روپے سے کم نہ ہو گا لیکن جو پانچ دہزار روپے تک ہو سکتا ہے اور، ثانوی یا بعدازال جرم کے لیے ایسی مدت کی قید کی جو تین ماہ سے کم نہ ہو گی لیکن جو ایک سال تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی یادوں کی سزا ہو گی۔

غیر معیاری باث، پیمانہ یا اعداد کے ذریعے خدمات دینے کے لیے سزا۔ 35- جو کوئی بھی معیاری باث یا پیمانے کے علاوہ باث، پیمانہ یا اعداد کے علاوہ کسی دیگر ذرائع سے یا کسی باث، پیمانہ یا اعداد کی نسبت کوئی خدمت دے یا دلوائے، اسے ایسے جرمانے کی سزا ہو گی جو دہزار روپے سے کم نہ ہو گا لیکن جو پانچ دہزار روپے تک ہو سکتا ہے اور ثانوی یا بعدازال جرم کے لیے ایسی مدت کی قید کی جو تین ماہ سے کم نہ ہو گی لیکن جو ایک سال تک ہو سکتی ہے، یا جرمانے یادوں کی سزا ہو گی۔

غیر معیاری پیکنیوں کو بچنے، وغیرہ کی سزا۔ 36-(1) جو کوئی بھی کسی ماقبل ڈبہ بند اجناس کو، جو اس ایکٹ میں مصروف، پیکنچ پر ڈیکلریشن کے مطابق نہیں ہیں، فروخت کے لیے تیار کرتا ہو، بند کرتا ہو، درآمد کرتا ہو، پیچتا ہو، تقسیم کرتا ہو، حوالے کرتا ہو یا بصورت دیگر منتقل کرتا ہو، تجویز کرتا ہو، ظاہر کرتا ہو یا قبضے میں رکھتا ہو یا فروخت کروائے تقسیم کروائے، حوالہ کروائے یا بصورت دیگر منتقل کروائے، تجویز کروائے، ظاہر کروائے، اسے ایسے جرمانے کی سزا ہو گی جو پانچ دہزار روپے تک ہو سکتا ہے، اور ثانوی جرم کے لیے ایسے جرمانے کو جو پچاس دہزار روپے تک ہو سکتا ہے اور بعدازال جرم کے لیے، ایسے جرمانے کی، جو پچاس دہزار روپے سے کم نہ ہو گا، لیکن جو ایک لاکھ روپے تک ہو سکتا ہے یا ایسی مدت کے لیے قید کی جو ایک سال تک ہو سکتی ہے یا دوں کی سزا ہو گی۔

(2) جو کوئی بھی خالص مقدار میں جیسا کہ مقرر کیا جائے کنٹلپی کے ساتھ، کوئی ماقبل ڈبہ، بند شے تیار کرتا ہو، پیک کرتا ہو یا درآمد کرتا ہو یا تیار کرواتا ہو یا پیک کرواتا ہو یا درآمد کرواتا ہو، اسے ایسے جرمانے کی سزا ہو گی جو دہزار روپے سے کم نہ ہو گا لیکن جو پچاس دہزار روپے تک ہو سکتا ہے اور ثانوی اور بعدازال جرم کے لیے، ایسے جرمانے کی، جو ایک لاکھ روپے تک ہو سکتا ہے یا ایسی مدت کے لیے قید جو ایک سال تک ہو سکتی ہے یا دوں کی سزا ہو گی۔

سرکاری منظور شدہ جانچ مرکز 37-(1) جہاں کوئی سرکاری منظور شدہ جانچ مرکز اس ایکٹ کی کسی بھی توضیح اور اس کے تحت بنائے گئے قواعد، یا کیمس کی شرائط کی خلاف ورزی کرتا ہو، اسے ایسے جرمانہ کی سزا ہوگی جو ایک لاکھ روپے تک ہو سکتا ہے۔ **لیے سزا۔**

(2) جہاں سرکاری منظور شدہ جانچ مرکز کا کوئی مالک یا ملازم یا جواس ایکٹ کی توضیعات یا اس کے تحت بنائے ہوئے قواعد کی مطابقت میں فرائض انجام دے رہا ہو، اس ایکٹ کی توضیعات یا اس کے تحت بنائے ہوئے قواعد کی خلاف ورزی میں کسی باث یا پیمانے کی دیدہ و دانستہ طور پر تصدیق کرتا ہو یا مٹھپہ لگاتا ہو، تو وہ، ہر ایسی خلاف ورزی کے لیے ایسی مدت کی قید کی سزا کا جو ایک سال تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کا جو دس ہزار روپے تک ہو سکتا ہے یادوں کا مستوجب ہو گا۔

باث یا پیمانے کے درآمد 38- جو کوئی بھی اس ایکٹ کے تحت درج رجسٹر کیے بغیر کوئی باث یا پیمانہ درآمد کرتا ہو اسے ایسے کنندہ کے ذریعے عدم رجسٹریشن کے لیے سزا۔

غیر معیاری باث یا پیمانے 39- جو کوئی بھی کوئی غیر معیاری باث یا پیمانہ درآمد کرتا ہو اسے ایسے جرمانے کی سزا ہوگی، جو پچاس ہزار روپے تک ہو سکتا ہے اور ثانوی یا بعد ازاں جرم کے لیے، ایسی مدت کی قید، جو ایک سال تک ہو سکتی ہے اور جرمانے کی بھی سزا ہوگی۔ **کی درآمد کے لیے سزا۔**

ڈائرکٹر، کنٹرولر یا قانونی علم پیائش افسروں کی انتخارات کا استعمال کرنے یا اپنے فرائض انجام دینے سے رونکے یا باز رکھنے کے لیے یا اس حیثیت سے ڈائرکٹر، یا سزا۔

فرائض انجام دینے میں کیے گئے کسی امریا کیے جانے کی سعی کے نتیجے میں، ڈائرکٹر، کنٹرولر یا کسی قانونی علم پیائش افسروں کا کاوش کرتا ہو، یا جو کوئی بھی اس سے متعلق کسی باث یا پیمانہ یا کسی دستاویز یا کارڈ یا کسی ڈوبہ بند شے کے خالص اجزاء کا معاہدہ کرنے اور تصدیق کرنے کے لیے یا کسی دیگر مقصد کے لیے ڈائرکٹر یا کنٹرولر یا کسی قانونی علم پیائش افسروں کی احاطہ کے اندر داخل ہونے میں رکاوٹ کرتا ہو اسے ایسی مدت کی قید کی سزا ہوگی جو دو سال تک ہو سکتی ہے اور ثانوی یا بعد ازاں جرم کے لیے ایسی مدت کی قید کی سزا ہوگی جو پانچ سال تک ہو سکتی ہے۔

غلط اطلاع یا غلط گوشوارہ 41-(1) جو کوئی بھی ڈائرکٹر، کنسٹرولر یا کسی قانونی علم پیائش افسر کو کوئی اطلاع دیتا ہو، جو اسے مطلوب دینے کے لیے سزا۔

ہو یا جس کی اپنے فرائض کی انجام دہی کے دوران مانگ کرتا ہو اور جس کا یا تو ایسے شخص کو غلط ہونے کا علم ہو یا اس کے پاس اس کے غلط ہونے کا یقین موجود ہو، اسے ایسے جرم انے کی سزا ہو گی جو پانچ ہزار روپے تک ہو سکتا ہے اور شانوی یا بعد ازاں جرم کے لیے ایسی مدت کی قید کی، جو چھ ماہ تک ہو سکتی ہے یا جرم انے کی بھی سزا ہو گی۔

(2) جو کوئی بھی، جو ایسا کرنے کے لیے اس ایکٹ کے ذریعے یا اس کے تحت مطلوب ہو، گوشوارہ پیش کرتا ہو یا کوئی ریکارڈ یا جائز مرتب رکھتا ہو جو مادی تفاصیل میں غلط ہو، اسے ایسے جرم انے کی سزا ہو گی جو پانچ ہزار روپے تک ہو سکتا ہے اور شانوی یا بعد ازاں جرم کے لیے، ایسی مدت کی قید کی، جو ایک سال تک ہو سکتی ہے، اور جرم انے کی سزا ہو گی۔

پریشان کن تلاشی - 42-

اس ایکٹ یا اس کے تحت بنائے ہوئے کسی قاعدے کے تحت اختیارات کا استعمال کرنے والا ڈائرکٹر، کنسٹرولر یا کوئی قانونی علم پیائش افسر، یہ جانتے ہوئے بھی کہ ایسا کرنے کے لیے کوئی معقول وجوہات موجود نہ ہوں، —

(الف) کسی مکان، سواری یا جگہ کی تلاشی لیتا ہو، یا تلاشی کرواتا ہو؛ یا

(ب) کسی شخص کی تلاشی لیتا ہو؛ یا

(ج) کوئی باث، پیانہ یا دیگر منقولہ جا سیداد قبضے میں لیتا ہو،

تو اسے ہر ایسے جرم کے لیے ایسی مدت کی قید کی، جو ایک سال تک ہو سکتی ہے، یا جرم انے کی، جو دس ہزار روپے تک ہو سکتا ہے یا دو نوں کی سزا ہو گی۔

ایکٹ یا قواعد کی خلاف 43- جہاں اس ایکٹ یا اس کے تحت کسی بھی بنائے ہوئے قاعدے کے تحت اختیارات کا استعمال کرنے والا کنسٹرولر یا کوئی قانونی علم پیائش افسر، اس ایکٹ کی توضیعات یا اس کے تحت بنائے ہوئے کسی قاعدے کی خلاف ورزی میں، دیدہ و دانستہ کسی باث یا پیمانے کی تصدیق کرتا ہو یا ٹھپسہ لگاتا ہو، تو لیے سزا۔

اسے ہر ایسے جرم کے لیے، ایسی مدت کی قید جو ایک سال تک ہو سکتی ہے، یا جرم انے کی جو دس ہزار روپے تک ہو سکتا ہے یا دو نوں کی سزا ہو گی۔

مہروں وغیرہ کو جعلی بنانے 44-(1) جو کوئی بھی، —

(i) اس ایکٹ یا اس کے تحت بنائے ہوئے قواعد کے ذریعے یا اس کے تحت مصروف کسی مہر کو جعلی بناتا ہو؛ کی سزا۔

یا

(ii) کسی جعلی مہر کو بیپتا ہو یا بصورت دیگر فروخت کرتا ہو، یا

(iii) کسی جعلی مہر کو قبضے میں رکھتا ہو؛ یا

(vii) اس ایکٹ یا اس کے تحت بنائے ہوئے قواعد کے ذریعے یا اس کے تحت کسی اشامپ کو جعلی بناتا ہو یا ہشاتا ہو یا اس کے ساتھ چھپر چھاڑ کرتا ہو؛ یا

(v) ایسے ہٹائے گئے اشامپ کو، کسی دیگر باث یا پیانے پر لگاتا ہو یا اس میں نصب کرتا ہو، اسے ایسی مدت کی قید کی سزا ہو گی جو چھ ماہ سے کم نہ ہو لیکن جو ایک سال تک ہو سکتی ہے اور ثانوی یا بعدازماں جرم کے لیے، ایسی مدت کی قید، جو چھ ماہ سے کم نہ ہو گی لیکن جو پانچ سال تک ہو سکتی ہے، کی سزا ہو گی۔
تشریح:- اس ضمن میں، "جعلی" کا وہی معنی ہو گا جو اسے مجموع تعزیرات بھارت کی دفعہ 28 میں تفویض کیا گیا ہے۔

(2) جو کوئی بھی، غیر قانونی ذرائع سے، اس ایکٹ یا اس کے تحت بنائے ہوئے قواعد کے ذریعے یا اس کے تحت کوئی مصروفہ مہر حاصل کرتا ہو اور کسی باث یا پیانے پر کوئی اشامپ بنانے کے لیے کسی ایسی مہر کا اس غرض سے استعمال کرواتا ہو، یا استعمال کرواتا ہو کہ یہ ظاہر ہو کہ ایسی مہر سے بنایا ہوا اشامپ اس ایکٹ یا اس کے تحت بنائے ہوئے قواعد کے ذریعے یا اس کے تحت جائز ہے، تو اسے ایسی مدت کی قید کی سزا ہو گی جو چھ ماہ سے کم نہ ہو لیکن جو ایک سال تک ہو سکتی ہے اور ثانوی یا بعدازماں جرم کے لیے، ایسی مدت کی قید کی سزا ہو گی لیکن جو پانچ سال تک ہو سکتی ہے، کی سزا ہو گی۔

(3) جو کوئی بھی، اس ایکٹ یا اس کے تحت بنائے ہوئے قواعد کے ذریعے یا اس کے تحت مصروفہ مہر کے قانونی قبضے میں ہوتے ہوئے، ایسے استعمال کے لیے کسی قانونی اختاری کے بغیر ایسی مہر کا استعمال کرتا ہو، یا استعمال کرواتا ہو، تو اسے ایسی مدت کی قید کی سزا ہو گی جو چھ ماہ سے کم نہ ہو گی لیکن جو ایک سال تک ہو سکتی ہے اور ثانوی یا بعدازماں جرم کے لیے، ایسی مدت کی قید کی، جو چھ ماہ سے کم نہ ہو گی لیکن جو پانچ سال تک ہو سکتی ہے، سزا ہو گی۔

(4) جو کوئی بھی باث یا پیانہ، جس کا اسے علم ہو یا باور کرنے کی وجہ ہو کہ اس پر جعلی اشامپ لگی ہوئی ہے، بکری کے لیے بیچتا ہو، پیش کرتا ہو، ظاہر کرتا ہو یا بصورت دیگر فروخت کرتا ہو اسے ایسی مدت کی قید کی سزا ہو گی جو چھ ماہ سے کم نہ ہو گی لیکن جو ایک سال تک ہو سکتی ہے اور ثانوی یا بعدازماں جرم کے لیے، ایسی مدت کی قید کی، جو چھ ماہ سے کم نہ ہو گی لیکن جو پانچ سال تک ہو سکتی ہے، سزا ہو گی۔

لائینس کے بغیر باث اور 45-جو کوئی بھی، اس ایکٹ یا اس کے تحت بنائے ہوئے قواعد کے تحت لائینس حاصل کرنے کے لیے مطلوب ہو، جائز لائینس قبضے میں ہونے کے بغیر، کوئی باث یا پیانہ تیار کرتا ہو، اسے ایسے جرمانے کی سزا ہو گی جو پس ہزار روپے تک ہو سکتا ہے اور ثانوی یا بعدازماں جرم کے لیے، ایسی مدت کی قید کی، جو ایک سال تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی یادنوں کی سزا ہو گی۔

لائیسنس کے بغیر باث اور 46- جو کوئی بھی، اس ایکٹ یا اس کے تحت بنائے ہوئے قواعد کے تحت لائیسنس حاصل کرنے کے پیمانے کی مرمت، بکری لیے مطلوب ہوتے ہوئے، مرمت یا بکری کے لیے، کسی باث یا پیمانے کی مرمت کرتا ہو یا اسے پیٹا ہو یا پیش کرتا ہو، یا ظاہر کرتا ہو یا قبضے میں رکھتا ہو، اُسے ایسے جرمانے کی سزا ہوگی جو پانچ ہزار روپے تک ہو سکتا ہے اور ثانوی یا بعد ازاں جرم کے لیے، ایسی مدت کی قید جو ایک سال تک ہو سکتی ہے یا جرمانے یا دونوں کی سزا ہوگی۔

لائیسنس کو بگاڑنے کی 47- جو کوئی بھی اس سلسلے میں کنٹرولر کے ذریعے کسی دی گئی منظوری کی مطابقت کے علاوہ دیگر طور پر سزا۔ اس ایکٹ باث کے تحت بنائے ہوئے قواعد کے تحت جاری یا تجدید کیے گئے کسی لائیسنس کی رو بدل کرتا ہو یا اسے بگاڑتا ہو، اُسے ایسے جرمانے کی سزا ہوگی جو بیس ہزار روپے تک ہو سکتا ہے یا ایسی مدت کی قید کی، جو ایک سال تک ہو سکتی ہے یا دونوں کی سزا ہوگی۔

جرائم کا تصفیہ کرنا۔ 48-(1)- دفعہ 25، دفعات 27 تا 39، دفعات 45 تا 47 یا دفعہ 52 کے ضمن (3) کے تحت بنائے ہوئے کسی بھی قاعدے کے تحت کوئی بھی قابل سزا جرم کا، یا تو استغاشہ دائر کرنے سے مقبل یا ما بعد ایسی رقم جیسا کہ مقرر کیا جاسکے، کے حکومت کے کھاتے میں جمع کرنے پر، تصفیہ کیا جاسکے گا۔

(2) ڈائرکٹر یا قانونی علم پیائش افسر جیسا کہ اس سلسلے میں اُس کے ذریعے خصوصی طور پر اختیار دیا جاسکے، دفعہ 25، دفعات 27 تا 39، یا دفعہ 52 کے ضمن (3) کے تحت بنائے ہوئے کسی بھی قاعدے کے تحت قابل سزا جرم کا تصفیہ کر سکے گا۔

(3) کنٹرولر، قانونی علم پیائش افسر جن کو اُس کے ذریعے خصوصی طور پر اختیار دیا گیا ہو، دفعہ 25، دفعات 27 تا 31، دفعات 33 تا 37، دفعات 45 تا 47، اور دفعہ 52 کے ضمن (3) کے تحت کسی بھی قاعدے کے تحت قابل سزا جرم کا تصفیہ کر سکے گا: لیکن شرط یہ ہے کہ ایسی رقم، کسی بھی معاملے میں جرمانے کی زیادہ سے زیادہ رقم سے تجاوز نہ کرے گی جو اس ایکٹ کے تحت، ایسے تصفیہ کیے گئے جرم کے لیے عائد کیا جاسکے۔

(4) ضمن (1) میں کسی بھی امر کا اطلاق ایسے شخص پر نہ ہوگا جو ایسی تاریخ، جس پر اُس کے ذریعے پہلے ارتکاب کیے گئے جرم کا تصفیہ کیا گیا تھا، سے تین سال کی مدت کے اندر ویسے ہی یا مماثل جرم کا ارتکاب کرتا ہو۔

شرط: — اس ضمن کی اغراض کے لیے، اُس تاریخ جس پر ماقبل جرم کا تصفیہ کیا گیا تھا، اسے تین سال منتفی ہونے کے بعد کیا گیا کوئی ثانوی یا ما بعد جرم پہلا جرم ہو جانا متصور ہوگا۔

(5) جہاں ضمن (1) کے تحت جرم کا تصفیہ کیا گیا ہو، کوئی بھی کارروائی یا مزید کارروائی، جیسی بھی صورت ہو، اس طرح تصفیہ کیے گئے جرم کی نسبت جرم کے خلاف نہیں ہوگی۔

(6) اس ایکٹ کے تحت کسی بھی جرم کا تصفیہ نہیں ہوگا مساوئے جیسا کہ اس دفعہ کے ذریعے وضع کیا گیا ہو۔

کمپنیوں کے ذریعے جرائم 49-(1)-جہاں اس ایکٹ کے تحت کمپنی کے ذریعے جرم کا ارتکاب کیا گیا ہو، — اور سزا یافہ کمپنیوں کے
 (الف) (i) شخص، اگر کوئی ہو، جسے کمپنی کا کاروبار چلانے، کمپنی کا انچارج اور ذمہ دار ہونے کے لیے
 نام، کاروبار کی جگہ وغیرہ (ii) کے تحت نامزد کیا گیا ہو (جسے اس دفعہ میں اس کے بعد ذمہ دار شخص کہا گیا ہے); یا
 شائع کرنے کا عدالت کا (iii) جہاں کسی بھی شخص کو نامزد نہ کیا گیا ہو، ہر شخص جو اس وقت، جب جرم کیا گیا تھا، کمپنی کا کام کا ج
 چلانے کے لیے، کمپنی کا انچارج تھا، اور کمپنی کا ذمہ دار تھا؛ اور
 اختیار۔

(ب) کمپنی،

جرم کے قصور وار متصور ہوں گے، اور ان کے خلاف حبہ کارروائی کی جائے گی اور سزا ہوگی:
 لیکن شرط یہ ہے کہ اس ضمن میں مندرج کوئی بھی امر کسی ایسے شخص کو اس ایکٹ میں وضع کی گئی کسی سزا کا مستوجب قرار نہیں
 دے گا اگر وہ یہ ثابت کرے کہ اُس کی علیت کے بغیر جرم کا ارتکاب کیا گیا تھا اور یہ کہ اُس نے ایسے جرم کے ارتکاب کو روکنے کے لیے
 تمام مناسب تندہ ہی کا استعمال کیا تھا۔

(2) کوئی بھی کمپنی، تحریری حکم کے ذریعے، ایسے تمام اختیارات کا استعمال کرنے کے لیے اور ایسے تمام اقدامات کرنے کے لیے اپنے
 ڈائرکٹروں میں سے کسی بھی ڈائرکٹر کو مجاز کر سکے گی جیسا کہ اس ایکٹ کے تحت کمپنی کے ذریعے کسی جرم کے ارتکاب کو روکنے کے لیے
 لازمی یا قرین مصلحت ہو اور ایسے کنٹرولر کے ذریعے (مجاز افسر کے طور پر آئندہ اس دفعہ میں محلہ ہو) ایسی صورت اور ایسے طریقے میں جیسا
 کہ مقرر کیا جاسکے اس سلسلے میں مجاز ڈائرکٹر یا متعلقہ کنٹرولر یا کسی قانونی علم پیائش افسر کو اطلاع دے سکے گا، کہ اس نے ایسے ڈائرکٹر کو جسے
 اس طرح نامزد کیا جا رہا ہو کی تحریری رائے کے سمیت، بطور ذمہ دار شخص نامزد کیا ہے۔

شرح:— جہاں کمپنی کی کسی بھی آرگانائزیشن یا شاخ میں مختلف ادارے یا شاخیں یا مختلف اکائیاں ہیں، وہاں اس ضمن کے
 تحت، مختلف اداروں یا شاخوں یا اکائیوں سے متعلق مختلف اشخاص نامزد کیے جائیں گے اور کسی بھی ادارہ، شاخ یا اکائی سے متعلق نامزد
 شخص ایسے ادارہ، شاخ یا اکائی سے متعلق ذمہ دار شخص متصور ہو گا۔

(3) ضمن (2) کے تحت نامزد کیا گیا شخص، جب تک کہ —

(i) ایسی نامزدگی منسوخ کرنے والی مزید اطلاع ڈائرکٹر یا متعلقہ کنٹرولر یا مجاز افسر کو کمپنی کے ذریعہ حاصل نہ ہو؛ یا
 وہ کمپنی کا ڈائرکٹر نہ رہا ہو؛ یا
 (ii) وہ کمپنی کو اطلاع دیتے ہوئے، نامزدگی منسوخ کرنے کے لیے، ڈائرکٹر یا متعلقہ کنٹرولر یا قانونی علم پیائش افسر کو
 تحریری درخواست پیش نہیں کرتا ہے، جس درخواست پر ڈائرکٹر، یا متعلقہ کنٹرولر یا قانونی علم پیائش افسر کے ذریعہ کارروائی کی
 جائے گی،

جو بھی پہلے واقع ہوا ہو، ذمہ دار شخص برقرار رہے گا:

لیکن شرط یہ ہے کہ جہاں ایسا شخص کمپنی کا ڈائرکٹر نہ رہا ہو، وہ ڈائرکٹر یا متعلقہ کنسٹرولر یا مجاز افسروں کو ایسا نہ رہنے کی بابت اطلاع

دے گا:

مزید شرط یہ ہے کہ جہاں ایسا شخص فقرہ (iii) کے تحت استدعا کرتا ہو، ڈائرکٹر یا متعلقہ کنسٹرولر یا مجاز افسروں کا تاریخ، جب استدعا کی گئی ہو، سے پہلے کی تاریخ سے ایسی نامزدگی کی منسوخی کو مورث نہیں بنائے گا۔

(4) مذکورہ بالاضمہ میں مندرج کسی امر کے باوجود، جہاں اس ایکٹ کے تحت کمپنی کے ذریعے جرم کا ارتکاب کیا گیا ہوا اور یہ ثابت ہوا ہو کہ جرم کا ارتکاب فضمن (2) کے تحت نامزد شخص کے علاوہ کسی بھی ڈائرکٹر، نیجر، سکریٹری یا دیگر افسروں کی رضامندی یا اغماض سے یا ان کی جانب سے غفلت سے قابل منسوب ہے، تو ایسا ڈائرکٹر، نیجر، سکریٹری یا دیگر افسروں کی اس جرم کا قصوروار ہونا متصور ہو گا اور اس کے خلاف کارروائی کی جائے گی اور حصہ سزا ہو گی۔

(5) جہاں کوئی بھی کمپنی اس ایکٹ کے تحت اس کی کسی بھی توضیح کی خلاف ورزی کے لیے سزا یافتہ ہو، وہاں کمپنی کو سزادینے والی عدالت کے لیے یہ مناسب ہو گا کہ وہ کمپنی کے نام اور جائے کاروبار، خلاف ورزی کی نوعیت، حقیقت کہ کمپنی کو اس طرح سزا دلانی گئی ہو اور ایسی دیگر تفاصیل جیسا کہ عدالت معاملہ کی صورت حال میں معقول سمجھے، ایسے اخبار میں یا ایسے دیگر طریقے میں جیسا کہ عدالت ہدایت دے سکے، کمپنی کے اخراجات پر شائع کروائے گی۔

(6) فضمن (5) کے تحت کوئی تسلیم نہیں ہو گی جب تک کہ عدالت کے احکامات کے خلاف اپیل دائر کرنے کی مدت، کوئی اپیل دائر کیے جانے کے بغیر منقضی نہ ہو جائے، یا اسی اپیل، جو دائیر کی گئی ہو، کا پنٹارانہ ہو جائے۔

(7) فضمن (5) کے تحت کسی بھی اشاعت کے اخراجات کمپنی سے ویسے ہی قابل وصول ہوں گے جیسا کہ یہ عدالت کے ذریعے عامد شدہ جرمانہ ہو۔

تشریع:— اس ایکٹ کی اغراض کے لیے،—

(الف) ”کمپنی“ سے کوئی سند یافتہ جماعت مراد ہے اور اس میں فرم اور افراد کی انجمن شامل ہے: اور

(ب) ”ڈائرکٹر“ سے فرم سے متعلق، فرم میں شریک کار مراد ہے لیکن اس میں نامزد ڈائرکٹر، اعزازی ڈائرکٹر، سرکاری نامزد ڈائرکٹر شامل نہیں ہیں۔

اپلیکیشن۔ 50-(1)-فضمن (2) کی توضیعات کے تالیع، اپیل، —

(الف) دفعات 15 تا 20، دفعہ 22، دفعہ 25، دفعات 27 تا 39، دفعہ 41 کے تحت یا دفعہ 13 کے تحت مقرر کیے گئے قانونی علم

پیائش افسر کے ذریعے دفعہ 52 کے فضمن (3) کے تحت بنائے ہوئے کسی قاعدہ کے تحت ہر ایک فیصلے یا حکم سے، ڈائرکٹر کو پیش ہو گی؛

(ب) دفعات 15 تا 20، دفعہ 22، دفعہ 25، دفعات 27 تا 39 دفعہ 41 یا دفعہ 52 کے فضمن (3) کے تحت بنائے ہوئے کسی قاعدہ کے تحت قانونی علم پیائش کے ڈائرکٹر کے ذریعے صادر کیے گئے ہر فیصلے یا حکم سے مرکزی حکومت یا اس حکومت کے ذریعے اس سلسلے میں کسی

خصوصی مجاز افسر کو پیش ہوگی؛

(ج) ڈائرکٹ قانونی علم پیائش کے ذریعے تفویض کیے گئے اختیارات کے تحت قانونی علم پیائش کے کنٹرولر کے ذریعے صادر ہر فیصلے سے، مرکزی حکومت کو پیش ہوگی؛

(د) دفعہ 14 کے تحت مقرر کیے گئے کسی قانونی علم پیائش افسر کے ذریعے دفعات 15 تا 18، دفعات 23 تا 25، دفعات 27 تا 37، دفعات 45 تا 47 یا دفعہ 52 کے ضمن (3) کے تحت بنائے ہوئے کسی قاعدہ کے تحت دیے گئے ہر فیصلے یا حکم سے، کنٹرولر کو پیش ہوگی؛ اور (ه) دفعات 15 تا 18، دفعات 23 تا 25، دفعات 27 تا 37، دفعات 45 تا 47 یا دفعہ 52 کے ضمن (3) کے تحت بنائے ہوئے کسی قاعدہ کے تحت دیے گئے ہر فیصلے یا حکم سے، جو فقرہ (د) کے تحت اپیل میں کیا گیا حکم نہ ہو، ریاستی حکومت یا اس حکومت کے ذریعے اس سلسلے میں کسی خصوصی مجاز افسر کو پیش ہوگی۔

(2) ہر ایک ایسی اپیل اس تاریخ سے، جس پر معرض حکم نامہ کیا گیا تھا، ساٹھوں کے اندر پیش ہوگی:

لیکن شرط یہ ہے کہ اپیلی اتحاری، اگر اسے اطمینان ہو کہ اپیل کنندہ کو ساٹھوں کی مذکورہ مدت کے اندر معقول وجہ کے ذریعے اپیل ڈائرکرنے سے روک دیا گیا تھا، ساٹھوں کے مزید مدت کے اندر اپیل ڈائرکرنے کے لیے اپیل کنندہ کو اجازت دے سکے گی۔

(3) کسی ایسی اپیل کی وصولی پر، اپیلی اتحاری، اپیل کے فریقین کو سننے کا مناسب موقع دینے کے بعد اور ایسی تحقیق کرنے کے بعد جیسا کہ یہ صحیح متصور کرے گی، جیسا کہ یہ فیصلہ یا حکم جس کے خلاف اپیل کی گئی ہو، کو با ضابطہ بنانے، اس میں ترمیم کرنے یا رد و بدل کرنے کے لیے موزوں سمجھے یا معاطلے کو ایسی ہدایت کے ساتھ جیسا کہ یہ مزید گواہی، اگر ضروری ہو، لینے کے بعد موزوں خیال کر سکے، کسی نئے فیصلے یا حکم کے لیے واپس بیچج سکے گی۔

(4) ہر اپیل ایسی فیس کی ادائیگی پر ڈائرکر ہوگی، جیسا کہ مقرر کیا جاسکے۔

(5) مرکزی حکومت یا ریاستی حکومت، جیسی بھی صورت ہو، بذات خود اپنی ایماء پر یا بصورت دیگر، کسی بھی کارروائی کا جس میں اپیل کی کارروائی شامل ہے ریکارڈ طلب کر سکے گی اور اس کا مشاہدہ کر سکے گی جس میں ایسے فیصلہ یا حکم کی درستی، ایسے قانون کے مطابق بنانے یا موزوں بنانے کی غرض کے لیے، کوئی فیصلہ یا حکم کیا گیا ہو اور اس پر ایسے احکامات صادر کر سکے گی جیسا کہ موزوں خیال کر سکے: لیکن شرط یہ ہے کہ اس ضمن کے تحت کسی بھی فیصلے یا حکم میں ایسی کوئی تبدیلی، جو کسی شخص پر مضر طور پر اثر کرے، تب تک نہ کی جائے گی جب تک کہ ایسے شخص کو مجوزہ کارروائی کے خلاف وجہ بتانے کا مناسب موقع نہ دیا گیا ہو۔

مجموعہ تعزیرات بھارت 51- مجموعہ تعزیرات بھارت کی توضیعات اور مجموعہ ضابطہ فوجداری، 1973 کی دفعہ 153 کا اطلاق، جہاں تک ایسی توضیعات کا تعلق باث یا پیمانوں سے متعلق جرائم سے ہو، کسی ایسے جرم پر نہ ہوگا جو اس ایکٹ کے تحت قابل سزا ہو۔

اور مجموعہ ضابطہ فوجداری
کی توضیعات کا اطلاق نہ
ہوتا۔

قواعد بنانے کا مرکزی 52-(1) مرکزی حکومت، اطلاع نامے کے ذریعے، اس ایکٹ کی توضیعات کو رو به عمل لانے کے حکومت کا اختیار۔

(2) خصوصاً، اور مذکورہ بالا اختیار کی عمومیت کو مضرت پہنچائے بغیر، ایسے قواعد تمام یا حسب ذیل کسی بھی معاملہ کے لیے وضع کیے جاسکیں گے، یعنی: —

(الف) دفعہ 5 کے ضمن (2) کے تحت پیانوں کی بنیادی اکائیوں اور وزن کی بنیادی اکائی کی تصریح؛

(ب) دفعہ 7 کے ضمن (3) کے تحت اشیاء اور ساز و سامان کے تیار کرنے کا طریقہ؛

(ج) دفعہ 7 کے ضمن (4) کے تحت مادی خصوصیات، خاکہ، تغیراتی تفاصیل، مواد، ساز و سامان، کارکردگی، رواداریاں، سرنو تصدیق کا وققہ، جانچ پڑتا لوں کے طریقہ کاریاضوابط؛

(د) دفعہ 9 کے ضمن (1) کے تحت باث اور پیانوں کے حوالہ معیار، ثانوی معیار اور کام کا جگہ کے معیار؛

(ه) دفعہ 9 کے ضمن (2) کے تحت حوالہ معیاروں، ثانوی معیاروں اور کام کا جگہ کے معیاروں کی توثیق اور اسامپ لگانا اور اس کے تحت فیس؛

(و) باث یا پیانہ یا عدد جس میں دفعہ 10 کے تحت کسی اشیاء، اشیاء کی قسم یا انڈرٹینگ کی نسبت کوئی لین دین، تجارت یا معاہدہ کیا جائے گا؛

(ز) دفعہ 13 کے ضمن (2) کے تحت ڈائرکٹ اور قانونی علم پیائش افسران کی اہلیتیں؛

(ح) دفعہ 14 کے ضمن (2) کے تحت کنٹرول اور قانونی علم پیائش افسران کی اہلیتیں؛

(ط) دفعہ 15 کے ضمن (3) کے تحت اشیاء کا نپنارہ کرنے کا طریقہ؛

(ی) معیاری مقدار یا تعداد اور طریقہ جس میں دفعہ 18 کے ضمن (1) کے تحت پیکیوں پر ڈیکلریشن اور تفاصیل لگے ہوں گے؛

(ک) دفعہ 19 کے تحت طریقہ اور جائزیشن اور فیس؛

(ل) دفعہ 21 کے ضمن (2) کے تحت ادارہ، تدریسی عملہ اور دیگر ملازمین کا انتظام و انصرام اور کنٹرول، اس میں تربیت کے لیے نصاب تعلیم اور درسیات، اہلیتیں، جو اس میں داخلہ کے لیے اہل بن جانے کے لیے کسی شخص میں ہوں؛

(م) دفعہ 22 کے تحت ماڈلوں کی منظوری کے لیے طریقہ، فیس اور اختیار؛

(ن) دفعہ 24 کے ضمن (2) کے تحت باث یا پیانوں کی اقسام؛

(س) طریقہ جس میں، قیود و شرائط جس پر اور فیس جس کی ادائیگی پر مرکزی حکومت دفعہ 24 کے ضمن (3) کے تحت سرکاری منظور شدہ جانچ مرکز مشتہر کرے گی؛

(ع) مقرر شدہ یا متعین کیے گئے اشخاص کی اہلیتیں اور تجربہ اور فیس اور قیود و شرائط جس پر سرکاری منظور شدہ جانچ مرکز دفعہ 24 کے ضمن (3) کے تحت باث یا پیانے کی تصدیق کرے گا؛

- (ف) دفعہ 36 کے ضمن (2) کے تحت خالص مقدار میں غلطی؛
 (م) دفعہ 48 کے ضمن (2) کے تحت جرم کے تصفیہ کے لیے فیس؛
 (ق) طرز اور طریقہ جس میں دفعہ 49 کے ضمن (2) کے تحت ڈائرکٹریا کنٹرولر یا اُس کے ذریعے مجاز کیے گئے کسی دیگر افسر کو نوٹس دیا جائے گا۔

(3) اس دفعہ کے تحت کوئی بھی قاعدہ بنانے میں، مرکزی حکومت تو ضیع کر سکے گی کہ اس کی خلاف ورزی پر ایسے جرمانے کی سزا ہوگی جو پانچ ہزار روپے تک ہو سکتا ہے۔

(4) اس ایکٹ کے تحت مرکزی حکومت کے ذریعے بنایا گیا ہر ایک قاعدہ، اُس کے بنائے جانے کے بعد، جس قدر جلد ممکن ہو سکے، تیس دن کی مجموعی مدت تک پارلیمنٹ کے ہر ایک ایوان میں، جب اُس کا اجلاس جاری ہو، رکھا جائے گا اور یہ مدت ایک ہی اجلاس یا دو یا ایک دن کے بعد دیگرے آنے والے اجلاؤں کے دوران ہو سکتی ہے اور اگر متذکرہ بالا اجلاؤں یا اجلاؤں کے فوری بعد ہونے والے اجلاؤں کے منقضی ہونے سے پہلے دونوں ایوان اس قاعدے میں کسی قسم کا رد و بدل کرنے پر اتفاق کریں یا دونوں ایوان متفق ہوں کہ یہ قاعدہ نہیں بنانا چاہیے تو اُس کے بعد وہ قاعدہ ایسی رد و بدل کی ہوئی صورت میں موثر ہو گایا کوئی اثر نہ رکھے گا، جیسی کہ صورت ہو، تاہم ایسی کوئی ترمیم یا کالعدمی اس قاعدے کے تحت ماقبل کیے گئے کسی امر کے جواز کو مضرت نہ پہنچائے گی۔

قواعد بنانے کا ریاستی 53-1) ریاستی حکومت، اطلاع نامے کے ذریعے اور مرکزی حکومت کے ساتھ صلح و مشورہ کرنے کے بعد،
حکومت کا اختیار۔ اس ایکٹ کی توضیعات کو روپہ عمل لانے کے لیے قاعدہ بنائے گی۔

(2) خصوصاً اور مذکورہ بالا اختیار کی عمومیت کو مضرت پہنچائے بغیر، ایسے قاعدہ حسب ذیل تمام امور یا کسی بھی امر کی تو ضیع کر سکیں گے،
 یعنی: —

- (الف) وقت جس کے اندر دفعہ 16 کے ضمن (1) کے شرطیہ فقرے کے تحت باث یا پیانوں کی تصدیق کی جاسکے گی؛
 (ب) دفعہ 17 کے ضمن (1) کے تحت محلہ اشخاص کے ذریعے مرتب رکھے جانے والے رجڑ اور ریکارڈ؛
 (ج) دفعہ 23 کے ضمن (2) کے تحت لاکینس کی اجرائی کے لیے طرز، طریقہ، شرائط، وقفہ، اختیار سماحت، کا علاقہ اور فیس؛
 (د) دفعہ 24 کے ضمن (1) کے تحت کسی باث یا پیانے کی تصدیق کرنے اور اسٹاپنگ کے لیے فیس؛
 (ه) دفعہ 24 کے ضمن (3) کے تحت سرکاری منظور شدہ جانچ مرکز کو مشتہر کرنے کا طریقہ، قود و شرائط اور ادا کی جانے والی فیس؛
 (و) دفعہ 48 کے ضمن (1) کے تحت جرائم کا تصفیہ کرنے کے لیے فیس۔
- (3) اس دفعہ کے تحت کوئی بھی قاعدہ بنانے میں، ریاستی حکومت وضع کر سکے گی کہ اس کی خلاف ورزی پر ایسے جرمانے کی سزا ہوگی جو پانچ ہزار روپے تک ہو سکتا ہے۔

(4) اس دفعہ کے تحت قواعد بنانے کا اختیار ایسے قواعد کی شرط کے تابع ہوگا جو سرکاری گزٹ میں ماقبل اشاعت کے بعد بنائے جاتے ہیں۔

(5) اس دفعہ کے تحت بنایا ہوا ہر ایک قاعدہ، اُس کے بنائے جانے کے بعد جس قدر جلد ممکن ہو سکے، ریاستی قانون سازی کے جہاں دو ایوان ہیں ہر ایک ایوان کے رو برو رکھا جائے گا، اور جہاں ریاستی قانون سازی کا ایک ایوان ہو، اُس ایوان کے رو برو رکھا جائے گا۔

اختیارات کا تفویض کرنا۔ 54-(1) مرکزی حکومت، ریاستی حکومت کے ساتھ مصلح و مشورہ سے اور اطلاع نامہ کے ذریعے، ہدایت کر سکے گی کہ اس ایکٹ کے تحت اُس کے ذریعے قبل استعمال کوئی بھی اختیار یا اس کے تحت بنایا ہوا کوئی بھی قاعدہ، جو اپل سے متعلق دفعہ 50 یا قواعد بنانے کے اختیار سے متعلق دفعہ 52 کے ذریعے عطا کیا گیا اختیار نہ ہو، ایسے معاملات سے متعلق اور ایسی شرائط کے تابع، جیسا کہ صراحت کی جاسکے، اُس کے ایسے ماتحت افسر کے ذریعے بھی استعمال کیا جاسکتا ہے، جیسا کہ اطلاع نامہ میں صراحت کی جاسکے۔

(2) ریاستی حکومت کے ذریعے عائد کی گئی کسی عام یا مخصوص ہدایت یا شرط کے تابع کوئی بھی اختیارات استعمال کرنے کے لیے مرکزی حکومت کے ذریعے کوئی مجاز شخص مذکورہ طریقہ میں اور مذکورہ حد تک اُن اختیارات کا استعمال کر سکتا ہے گویا وہ اس ایکٹ کے ذریعے، نہ کہ تفویض کے طریقہ سے، براہ راست اُس شخص پر عطا کیے گئے تھے۔

ایکٹ جس کا اطلاق بعض 55- اس ایکٹ کی توضیعات کا اطلاق، جہاں تک وہ باث اور پیمانے کی تعداد یا اسٹاپنگ سے متعلق ہوں، کسی باث یا پیمانے پر نہ ہو گا جو، —
معاملات میں نہ ہوتا ہو۔

(الف) کسی ایسے کارخانے میں استعمال شدہ ہوں جو مرکز کے مصلح وستوں کے استعمال کے لیے کوئی بھی اختیار، گولہ بارود یا دنوں بنانے میں خصوصی طور سے استعمال کیے گئے ہوں؛
(ب) سائنسی تحقیقات کے لیے یا تحقیق کے لیے استعمال شدہ ہوں؛
(ج) برآمد کے لیے خصوصی طور پر تیار کیے گئے ہوں۔

56-(1) اس ایکٹ کے تحت بنائے گئے قواعد کے فی الفور نفاذ سے عین قبل مقرر کیا گیا ہر ایک قانونی علم پیائش افسر، ڈائرکٹر، کنسٹرولر اور قانونی علم پیائش افسر مختلف اہلیتیں مقرر کرنے والے کسی بھی قاعدہ کے باوجود، مقرر کی جانے والی نئی دفعات 13 اور 14 کے نامن (1) کے تحت مقرر کیا جانا متصور ہو گا۔

(2) باث اور پیمانوں کے معیارات (نفاذ) ایکٹ، 1985 کے تحت ریاستی حکومت کے ذریعے اہلیت سے متاثر نہ ہوں بنائے ہوئے قواعد، جو کہ اس ایکٹ کے نفاذ سے قبل فی الفور نفاذ ہیں، نافذ ا عمل رہیں گے جب تک

ریاست حکومت اس سلسلے میں قواعدہ بنائے۔

باث اور پیانوں کے 57-(1) باث اور پیانوں کے معیارات ایکٹ، 1976 اور باث اور پیانوں کے معیارات ایکٹ، 1976، 1985 ذریعہ ہذا منسوخ کیے جاتے ہیں۔

اور باث اور پیانوں کے (2) عام فقرہ جات ایکٹ، 1897 میں مندرج توضیعات کو حضرت پہنچائے بغیر، باث اور پیانوں کے معیارات ایکٹ، 1976 اور باث اور پیانوں کے معیارات (فاد) ایکٹ، 1985 کے تحت تنفس کی بابت جاری اطلاع نامہ، بنایا گیا قاعدہ یا حکم، اگر اس ایکٹ کے نفاذ پر نافذ اعمال ہیں، 1985 کی تنفس۔

نافذ اعمال ہونا برقرار رہیں گے اور اثر رکھیں گے گویا یہ اس ایکٹ کی مماثل توضیعات کے تحت بنائے گئے تھے۔

(3) ایسی تنفس کے باوجود ایسے قانون کے تحت بنائے ہوئے، اجر اشده یادی گئی کوئی تقری، اطلاع نامہ، قاعدہ، حکم، رجسٹریشن، لائنس، سرٹیکلیٹ، نوٹ، فیصلہ، منظوری، اختیار یا رضامندی، اگر اس ایکٹ کے نفاذ پر نافذ اعمال ہیں، نافذ اعمال ہونا برقرار رہیں گے، اور اثر رکھیں گے گویا یہ اس ایکٹ کی مماثل توضیعات کے تحت بنائے گئے، جاری کیے گئے یادی گئے تھے۔